آئینۂ قوّت باہ

معہ

دافع الامراض عضو مخصوص

جس میں ہر قسم کے قوت باہ۔ قوت رجولیت۔ طاقت مردمی اور جوانی کی غلط کاریوں۔ جریان وغیرہ وغیرہ کے مجرّب و تیر بہدف نسخے درج ہیں

مؤلفہ

حکیم غلام نبی گورنمنٹ پنشنر



حسب فرمائش

منشی کریم بخش خاں تاجر کتب

کشمیری بازار لاہور

فہرست مضامین

دیباچہ

گھریلو زندگی کا لطف اور میاں بیوی کی محبت کا مدار مرد کی قوت رجولیت سے بہت کچھ وابستہ ہے۔ جہاں یہ نہیں وہاں سینکڑوں جھگڑے بکھیڑے موجود ذرا ذرا سی بات پر لڑائی۔ انسان نے کچا شیر پیا ہے اپنی جہالت سے خود ہی بہت سی تکالیف کا باعث بن جاتا ہے۔ جوانی دیوانی کے نشے میں اپنی غلط کاریوں کی وجہ سے اپنے ہاتھوں اپنا کام بگاڑ کر کبھی خانہ بربادی کا باعث اور کبھی خودکشی کا موجب ہوتا ہے یہ چھوٹی سی کتاب ہر چہ بقامت کہتر بقیمت بہتر کے مصداق ایسے ہی لوگوں کی زندگی کو خوشگوار بنانے اور انہیں خانہ بربادی کے پُر الام پنجہ سے چھڑانے کے لئے بنائی گئی ہے جس کے نسخوں پر عمل کرنے سے ہر پژمردہ دل بشرا اپنے گل مقصود کو حاصل کر کے بقیہ عمر عیش و کامرانی سے گذار سکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اس کتاب میں باہ کے متعلق ہر پہلو پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اُسکے ضعف کے وجوہات اور انکو رفع کرنیکی تدابیر جامع مگر مانعہ و دلہ نہایت اختصار سے بیان کی ہیں۔ باہ کو بڑھانے اور قوت مردمی کو اوکسانے کے نہایت کارآمد اور مجرب نسخے درج ہیں جو بہت کم خطا کرتے ہیں۔ کُشتے۔ طلاء۔ پٹیاں۔ معجون۔ چٹکلے اور غذائی ادویہ سب کچھ اس میں درج ہیں۔ الغرض یہ چھوٹا سا رسالہ باہ کے متعلق بہت ضخیم کتاب سے بہتر ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ تعالےٰ

نیاز مند حکیم غلام نبی گورنمنٹ پنشنر

آئینۂ قوّت باہ



باہ

قوّت رجولیت کا نام باہ ہے جس کے ذریعہ فعل مباشرت تکمیل پاتا ہے۔ مجامعت ہر حیوان کے لئے ایک طبعی فعل ہے جس کی تکمیل اعضائے رئیسہ کی صحت پر منحصر ہے۔ اس بارہ میں حکیموں نے ۴ اعضائے رئیسہ تسلیم کئے ہیں۔ ۳ اعضاء تو وہی ہیں جو طب عامہ میں مشہور ہیں یعنے دل۔ دماغ اور جگر اور چوتھا جو صرف فعل رجولیت کے لئے اسمیں مانا گیا ہے۔ وہ عضو مخصوص ہے۔ وجہ یہ کہ جس طرح دل۔ دماغ۔ جگر سے وجود کے قائمی وابستہ ہے اُسی طرح عضو مخصوص سے بقامی فسل کا تعلق ہے۔ عضو مخصوص کے ساتھ اوعیہ منی بھی اس امر میں شریک ہیں اور اس لئے ریاست کے مالک اور رئیس شمار ہوتے ہیں۔

باہ کے ضعف کے وجوہات

باہ کے ضعف کے دو وجوہات ہیں ایک جماعی خواہش کی کمزوری دوسرا عضو مخصوص کا ڈھیلا پنا ہم ان دونوں کو الگ الگ بیان کرتے ہیں۔

جماعی خواہش کی کمزوری کے سبب باہ کا ضعف

اس کے بہت سے اسباب ہیں اور ہم ہر ایک سبب کو الگ الگ بیان کرتے ہیں۔

پہلا سبب بدن کی لاغری اور کمزوری

اگر غذا کی قلت سے بدن دُبلا پتلا اور کمزور ہو اور اس وجہ روح ریح اور خون جو خواہش جماع کا مادہ ہے کم ہو جاوے تو اُس کی علامت بدن کا دُبلا پن چہرہ کی زردی اور بیرونی جسم کی کمزوری اور خون کی کمی ہے۔ انتشار اُسی وقت پیدا ہوتا ہے جب روح ریح اور خون عضو مخصوص میں آکر جمع ہوں۔ جب بدن میں خون کم اور جسم میں ضعف ہو تو یہ مطلب ہرگز حاصل نہیں ہو سکتا۔

علاج ۔ جو غذائیں خون بکثرت پیدا کریں بدن کو طاقت پہنچا دیں وہ استعمال کریں۔

غذائی دوا ۔ انڈوں کی زردی کا حلوا بنا کر کھاویں۔ انڈوں کی زردی گھی میں بھونیں۔ اُس میں کھانڈ کا شربت حسب انداز ملا کر حلوا بنائیں اور کھویا و مغزیات ملا کر تیار کریں۔ اگر زعفران پیس کر ملا دیں تو اور قوی ہو۔ گاجروں کا حلوا۔ گیہوں کا دلیا بھی نہایت مفید ہے۔ حریرہ بھی بہت طاقت بخشتا ہے۔ گوشت کا شوربا اور شلغم بھی مقوی اغذیہ

ہیں۔ ان کی ہر ایک ترکیب مشہور ہیں۔ اس لئے لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ مغز بادام کو پانی یا دودھ میں گھوٹ کر دودھ نکال لیں۔ اور اس میں نشاستہ ملا کر آگ پر پکا کر فرنی کی طرح گاڑھا کر لیں۔ اور گرم گرم کھاویں تو دماغ اور بدن کو بہت طاقت آتی ہے اسکا نام حریرہ ہے بوزیدان کبیر کا استعمال بھی بہت ہی مفید ہے۔

وجہ دوم قلت منی

جب بدن میں مادہ تولید کم ہوجاتا ہے تو خواہش مباشرت پیدا نہیں ہوتی۔ بدن کی تمام طاقت اسی مادہ پر منحصر ہے۔ اس کی کمی سے طبیعت مضمحل اور سست ہوجاتی ہے۔ اسی وجہ سے جماع کے متعلق تاکید ہے۔ کہ اول تو سال بھر میں ایک دفعہ ورنہ مہینے میں ایک دفعہ اگر اتنا صبر نہ ہو سکے تو پھر ہفتہ میں ایک دفعہ فعل کریں۔ اس سے تجاوز نہ کریں۔ کیونکہ مادہ حیات کا ضائع کرنا اپنی صحت کا بگاڑ لینا ہے۔

جو غذا ہم کھاتے ہیں وہ چار جگہ ہضم ہوتی ہے۔ سب سے پہلا ہضم معدہ میں ہوتا ہے اور سب سے اخیر اعضا میں پس منی ہضم چہارم کا فضلہ ہے۔ اور یہ خون کا نہایت لطیف جوہر ہے اور اسی سے اصلی اعضا ہڈیاں غضروف (نرم ہڈی) پٹھا عضلہ وتر اور رباط شریان ورید اور غشا بنتے ہیں۔ پس اس کا ضائع کرنا سارے بدن کا نقصان ہے۔ نطفہ کا اصلی خمیر دماغ سے اترتا ہے۔ پھر جسم کے تمام اعضا سے اس میں حصہ پہنچتا

ہے اور وہ سب خصیوں میں جا کر سفید اور غلیظ انڈہ کی سفیدی کی مانند ہو جاتی ہے اور اوعیہ منی میں جمع رہتی ہے اور یہیں سے جماع کے وقت کود کر نکلتی ہے۔ ہر عضو سے منی کا ٹپکنا اس دلیل سے واضح ہے کہ باپ کے جس عضو میں کج یا ضعف ہوتا ہے بیٹے کے اُسی عضو میں بھی ہوتا ہے۔ منی کے کم ہونے کا ثبوت یہ ہے کہ انزال کے وقت وہ کم اور دیر سے نکلتی ہے۔ کم ہونے کے وجوہات ہیں (اوّل) آلات منی کی لاغری اور خشکی (دوم) آلات منی کی سردی جس سے منی گاڑھی بہت تھوڑی سی دیر میں اور بڑی حرکت کے بعد خارج ہوتی ہے (سوم) حرارت آلات منی جس کی وجہ سے منی باوجود قلت کے زرد رنگ ہوتی ہے۔

علاج ۔ بادام اور زنجبیل کا حلوا۔ گوشت اور انڈوں کی زردی بھنی ہوئی۔ دودھ اور گھی خوب کھاویں۔ آلات منی کی سردی دور کرنے کے لئے انڈوں کی زردی بھنی ہوئی میں تھوڑی ہینگ ملا کر کھاویں یا انڈوں کی زردی میں شہد ملا کر حلوا بنا دیں یا چنوں کے آٹے کا حلوا اور بادام و زنجبیل ملا کر کھاویں۔ اگر آلات منی میں حرارت زیادہ ہو تو دودھ چاول یا شکر قند کا حلوا یا سنگھاڑے کا حلوا یا اسبغول کا بیج کو دودھ میں پکا کر کھیر بنا کر کھلاویں یا بکری کے گوشت کا شوربا نکال کر اس میں کدو یا ککڑی یا کھیرا یا پالک کا ساگ پکا کر کھلاویں۔ لبوب کبیر اس بارہ میں بہت مفید ہے۔ ایک تولہ لبوب کبیر بازار سے خرید کر روز صبح کو کھا لیا کریں۔ جماع بالکل ترک کر دیں اور بدن کو آرام دیں۔ خصیہ پر روغن بادام اور روغن بنفشہ

کی مالش کیا کریں۔

نسخہ معجون لبوب کہ قلت منی کیلئے غایت مفید ہے مغز بادام شیریں۔ مغز چار مغز حب الظم۔ مغز چلغوزہ۔ چرونجی۔ مغز پستہ۔ مغز فندق مغز نارجیل۔ تخم خشخاش سفید۔ تودری سفید۔ تودری سرخ۔ تل مقشر۔ لبت زیرہ تخم گاجر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم۔ چھوہارا۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ سونٹھ۔ دار فلفل کباب چینی۔ دار چینی۔ شقاقل۔ تخم بالون۔ خولنجان سب برابر کوٹ کر سہ چند شہد میں ملا دیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون گرم جو قلت منی سرد کے لئے مفید ہے۔ سونٹھ۔ شقاقل خولنجان۔ تخم انجرہ۔ تخم گاجر۔ تخم بالیون ہر یک مساوی لیکر کوٹیں اور شہد اور پیاز سفید کا پانی ملا کر پکا دیں کہ معجون تیار ہو۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ پانچ انڈوں کی زردی نیم برشت کر کے اُس میں نیم درم ہینگ ملا کر کھا دیں۔

ضعف باہ بوجہ مادہ تولید اور ساکن ہو جانیکے

جب منی ساکن ہو جاتی ہے اور حرکت نہیں کرتی تو اُس سے وہ دغدغہ (چھیڑ چھاڑ) جو ماہ کو حرکت اور جوش دیتا ہے پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے ضعف باہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ عارضہ اُن لوگوں کو ہوتا ہے جو افیون۔ پوست۔ بھنگ اور دیگر مخدرات نشہ اور اشیاء کھانے کے عادی ہوں انہیں مدتوں جماع کی خواہش نہیں ہوتی۔ اگر زبردستی بلا خواہش

مباشرت کریں بھی تو پورا انتشار نہیں ہوتا اور بہت دیر بعد فارغ ہوتے ہیں اور گو مادہ منویہ بہت خارج ہوتا ہے لیکن افسردہ اور ساکن ہوتا ہے۔

علاج۔ جوشِ منی کو گرم کرنے اور جوش دینے والی چیزیں استعمال کریں مثلاً زرعونی یا معجون بزور۔ چنانچہ اُنکے نسخے درج ذیل ہیں۔

زرعونی فلفل دراز۔ فلفل سونٹھ۔ تج۔ دارچینی۔ خولنجان ہر ایک ایک حصہ تودری سُرخ۔ تودری سفید۔ بہمن سُرخ۔ بہمن سفید۔ بوزیدان۔ اندرجو۔ سعد۔ سنبل ہر یک ۳ جز سب کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر معجون بنالیں خوراک ۶ ماشہ دودھ کے ساتھ۔

معجون بزور۔ تخم گاجر۔ تخم شلغم۔ تخم پیاز۔ تخم مولی۔ تخم ہالون۔ لسٹ جیرا چلغوزہ۔ تودری سرخ وسفید۔ چرونجی۔ اندرجو۔ شقاقل۔ بہمن۔ بوزیدان۔ کوٹھ سونٹھ۔ خار فلفل۔ ہینگ۔ سب برابر ملا کر کوٹ کر سہ چند شہد میں ملا کر معجون بناویں۔ خوراک ۳ درم پاؤ بھر دودھ کے ساتھ۔

کشتہ شنگرف جو اس بارہ میں بینظیر ہے۔ گیدڑ تماکو۔ اتولہ گھوٹ کر نگدہ کریں اور اُس میں ایک تولہ شنگرف کی ایک ڈلی رکھ کر اوپر سیمنٹ کر کے ۳۔۴ سیر اوپلوں کی آگ دیں نہایت عمدہ کشتہ ہو۔ خوراک ایک رتی تھوڑی سی بالائی میں لپیٹ کر کھاویں اور اوپر سے تازہ دودھ ڈیڑھ پاؤ پئیں ایک ہفتہ تک اسقدر جوش پیدا ہوگا کہ سنبھالنا مشکل ہو جاویگا۔

دیگر۔ مشک نافہ ۳ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ شنگرف ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ سب کو ملا کر مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک گولی دودھ سے کھاویں مادہ تولید میں ہیجان اور جوش پیدا ہو جاویگا۔

ایک مدت تک جماع ترک کرنے سے ضعف باہ

اگر ایک مدت تک جماع ترک کر دیا جائے تو طبیعت منی پیدا کرنا گھٹا دیتی ہے جس طرح عورت بچہ کو جب دُودھ دینا بند کردیتی ہے تو دُودھ پیدا ہونا اور پستان مادر میں آنا موقوف ہوجاتا ہے۔

علاج۔ خوش گلو عورتوں سے عشقیہ غزلیں سُننا۔ راگ رنگ دیکھنا جن کتب میں عشقیہ ناول ہوں وہ پڑھنا خوبصورت معشوقوں کی تصاویر دیکھنا جیوانات کو مباشرت کرتا دیکھنا۔ کوک شاستر کی تصاویر دیکھنا۔ ناز و نخرے کرنیوالی عورتوں سے خلوت کریں اور باہ کو اکسانے والی ادویہ جنکا ذکر اوپر درج ہے کھاویں جن غدودوں میں باہ بھڑکانے کا مادہ ہو وہ استعمال کریں مثلاً انڈوں کی زردی بھونی ہوئی تیتر اور بٹیر کا گوشت۔ مرغ کے کباب نیز سوسن کا تیل خصیوں پر ملیں نیز عقرقرحا اور رینوں کا تیل ملا کر ملیں۔

وہمیہ خیالات سے ضعف باہ

اگر کوئی عورت بڑی لمبی چوڑی مضبوط اور سنڈ مسنڈ ہو یا بڑی چالاک بعد زبان زور ہو اور مرد کو یہ گمان ہو جائے کہ میں کمزور ہوں اسپر قابو نہیں پا سکونگا یا مجھ سے اس عورت کو خوش نہیں کیا جا سکیگا تو ایسے خیالات سے آدمی کی قوت کمزور ہوجاتی ہے۔ اور وہ مباشرت کرنیکے قابل نہیں رہتا۔ ایک وہمی صورت اور بھی ہے کہ عورت اگر بدصورت سیاہ فام اور بد اخلاق ہو تو مرد کو اُس سے قدرتی نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اس نفرت کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اُس کی رغبت اُس عورت کی طرف نہیں رہتی اور خواہش جماع پیدا نہیں ہوتی۔

بعض مراقی طبیعت آدمیوں کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ فلاں عورت نے جادو یا ٹونہ کر دیا ہے۔ اسلئے میں اس عورت پر قادر ہو ہی نہیں سکتا۔ اس وہم سے بھی وہ عاجز ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہم کو طبیعت پر بڑا اثر ہے۔ بعض ایسے بھی لوگ ہیں کہ وہ اپنی بیوی سے تو فعل کر سکتے ہیں۔ لیکن جب کسی نئے معشوق سے سابقہ پڑتا ہے تو شرمندہ سے ہو کر رہ جاتے ہیں۔ کیونکہ انکو یہ وہم ہوتا ہے کہ میں اسپر قادر نہیں ہو سکتا۔

علاج۔ دل اور دماغ کے ضعف سے ایسے وہم روز بروز دلانہ خیالات پیدا ہوا کرتے ہیں۔ اس لئے انکو ایسی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں جو دل اور دماغ کو طاقت بخشیں۔ مثلاً کشتہ شاخ مرجان۔ کشتہ سنگ یشب خمیرہ گاؤزبان خمیرہ ابریشم۔ ہر روز دوالمسک حار کھاویں اور وہم و خیال دل سے دُور کریں اور دل کو قوی بنا دیں۔ مضبوط اور شیر دل لوگوں کے پاس بیٹھیں اور عیار لوگوں کے کارنامے سنیں کہ کس طرح وہ چالاک عورتوں کو قابو میں لاتے ہیں

ضعف دل کے سبب ضعف باہ

اگر دل کمزور ہو جاوے تو بھی باہ کمزور ہو جاتی ہے۔ کیونکہ روح شہوانی اور ریح ناشتو پیدا نہیں ہوتیں اور بغیر انکے باہ پیدا نہیں ہو سکتی۔ ایسا شخص جماع سے کیا لذت پائیگا۔ کیونکہ فراغت کے بعد اُس کو غشی ہو جاویگی۔ ایسے شخص کو پیاس بہت لگتی ہے۔ اور اکثر خفقان ہو جاتا ہے۔

علاج۔ مختلف طریق سے دل کو طاقت دیں۔ شربت صندل شربت سنگترہ۔ سیب۔ گاجر۔ آملہ کا مربہ اور ورق نقرہ مفرح اور مقوی دل ادویہ میں خوشبو سونگھنا۔ باجہ اور راگ کا سننا۔ خوش گلو اور خوبصورت عورت کی صحبت

دریا کا کنارہ سبزہ زار سیر چمن ۔ بگی کی سواری یہ سب باتیں دلکو فرحت اور طاقت بخشنے والی اشیاء ہیں ۔ کھیر کھانا ۔ دودھ پینا ۔ چاندی کا کشتہ سونے کا کشتہ ۔ عقیق کا کشتہ ۔ یشب کا کشتہ صدف مروارید کا کشتہ سونے چاندی کے ورق سب اشیاء مقوی دل ہیں ۔ لبوب کبیر ۔

چاندی کا کشتہ جو امر میں مفید ہے ۔ چاندی کا باریک برادہ ۴-۵ روز تک عرق گلاب دو آتشہ میں کھرل کریں ۔ پھر ٹکیہ بنا کر گلاب کے پھولوں کے نگدہ میں جس کا وزن آدھ پاؤ ہو رکھ کر ۵ سیر آگ دیں ۲ یا ۳ عمل میں کشتہ ہو جاویگا ۔ اور صبح کو ایک رتی تھوڑے سے مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھاویں اور اوپر سے تازہ دودھ پئیں ۔ دل کو کمال درجہ طاقت پہنچے گی ۔

کشتہ عقیق ۔ عقیق کو آگ میں گرم کر کر کے عرق گاؤزبان میں بجھاتے جاویں ۔ اور یہ عمل یہاں تک کریں کہ وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت کی مانند ہو جاوے ۔ تب اُسے عرق گلاب یا عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کنول ڈوڈا یا گلقند یا پستہ کے ۵ تولہ نگدہ میں رکھ کر ۱۰ سیر آگ دیں ۔ اگر ایک دفعہ میں کشتہ نہ ہو تو دوبارہ کنول ڈوڈوں وغیرہ کے نگدہ میں رکھ کر اسی طرح آگ دیں پس ۲ یا ۳ بار کے عمل سے عمدہ کشتہ ہو جاتا ہے ۔

مقویات قلب ۔ شربت صندل ۲ تولہ شربت گڑہل ۲ تولہ ملا کر عرق گاؤزبان ۔ ۸ تولہ ملا کر پیا کریں یا طباشیر ایک تولہ ۔ دانہ الائچی سفید ڈیڑھ تولہ ۔ مروارید نا سفتہ ۳ ماشہ ۔ کوزہ مصری ۵ تولہ ۔ ورق نقرہ ۲۵ عدد سب کو پیس کر سفوف کر لو اور ہر روز ۳ ماشہ کھا کر اوپر شربت صندل پیا کریں ۔

ضعف معدہ اور ضعف جگر کی وجہ سے ضعف باہ

جب معدہ اور جگر کمزور ہو جاتے ہیں تو خون صالح پیدا نہیں ہوتا اور جب خون صالح خاطر خواہ پیدا نہیں ہوتا تو تولید منی بھی کم ہو جاتی ہے جس کا نتیجہ ضعف باہ ہوا کرتا ہے۔ اس سبب کی پہچان یہ ہے کہ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ کھایا پیا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا اور مباشرت کی خواہش اسقدر گھٹ جاتی ہے کہ نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے۔ اور ضعیف شدہ اعضا کے سوء مزاج کی دوسری علامتیں بھی ظاہر ہوتی ہیں۔ مثلاً بدہضمی۔ اسہال نفخ۔ بدن کی لاغری۔ چہرہ کی زردی وغیرہ وغیرہ۔

علاج۔ معدہ اور جگر کی مزاج کی اصلاح کریں اور انہیں تقویت پہنچاویں ضعف معدہ دور کرنے کے لئے انوش دارو سادہ۔ جوارش عود حب پچلونہ اور حب حلتیت اور نمک سلیمانی دیں اور ضعف جگر کے لئے گلقند اور مصطگی کھلاویں۔ کشتہ فولاد یا کشتہ منور دودھ یا میٹھے کے ساتھ دیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔ کہ

نسخہ نوش دارو سادہ۔ گل سرخ ۲ تولہ۔ سعد کوفی ۲ تولہ۔ لونگ۔ تگر۔ زعفران ہر یک ایک تولہ۔ دانہ الائچی سفید۔ دانہ الائچی کلاں ہر یک اڑھائی ماشہ۔ جائفل آدھ ماشہ۔ مصطگی رومی ایک تولہ۔ جاوتری دارچینی بالچھڑ ہر یک ۹ ماشہ۔ آملہ کا شیرہ آدھ سیر بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ آدھ سیر اور ایک چھٹانک آملوں کو گلانے کے آدھ سیر دودھ میں ۲۴ گھنٹے تر رکھیں۔ پھر گٹھلیاں دور کر کے دودھ میں پکاویں۔ جب گل جاویں

تب مل کر چھان لیں اور لٹکا دیں۔ دودھ کا چکنہ بن جاویگا۔ اسکو باریک کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیں پانی ٹپک جاویگا اور چکنہ سخت ہوکر کپڑے کے اندر رہ جاویگا۔ پس دو سیر مصری پانی ڈالکر آگ پر قوام کریں۔ ایک تولہ کا چکنہ اُس میں ملا کر کفچہ سے خوب ملا دیں کہ دونوں ایک جان ہوجاویں۔ پھر باقی ادویہ کوٹ چھانکر ملاکر انوش دارو بنالیں اور ہر روز ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک کھادیں۔ اگر قبض زیادہ نہ کرنی ہو تو بجائے آملوں کے آملوں کا مربہ ملاکر بنادیں۔

پچلونہ ہاضم خوش ذائقہ۔ زرشک۔ سماق۔ انار دانہ۔ رطبا شیر چوکیکا بیج یعنے تخم صماخ ہر یک ۶ ماشہ۔ گلاب کا زیرہ ۴ ماشہ۔ گلسرخ ۹ ماشہ زیرہ سیاہ ۵ تولہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ سونف ۶ ماشہ۔ سنگترہ چھلکا ۴ ماشہ الائچی خورد۔ الائچی کلاں ہر یک ۶ ماشہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ انیسون۔ دارفلفل پلودینہ خشک۔ مرچ سیاہ ہر یک ۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ ہر یک ۶ ماشہ۔ چترا ۴ ماشہ۔ نمک لاہوری ۱ تولہ نمک شیشہ۔ نمک سیاہ۔ کچلون ہر یک ایک تولہ۔ سہاگہ۔ شورہ قلمی ہر یک ۳ ماشہ نوشادر ۲ ماشہ۔ چوک کی ترشی ۱ تولہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف کرلیں۔ اور غذا کے بعد کھادیں۔

جوارش عود۔ عود ہندی۔ دارچینی۔ جائفل۔ تج۔ چھوٹی الائچی۔ لونگ۔ خولنجاں۔ دارفلفل ہر یک ۵ درم۔ بنگر۔ زعفران ہر یک ۲ درم۔ مصری آدھ سیر۔ مشک تبت آدھ مثقال۔ شہد مصفی کل دواؤں کا تگنا۔ مصری۔ مصری کا قوام کریں اور کل ادویہ کوٹ چھان کر ملادیں۔ پھر آگ سے اوتار کر شہد ملادیں۔ خوراک ۶ ماشے سے ایک تولہ تک۔

حب ترش ہاضم خوش ذائقہ - میدہ سونٹھ سفید ایک سیر کوٹ کر باریک کریں اور رات بھر پانی میں تر رکھیں۔ صبح پانی گرادیں۔ اسی طرح ۷ یا ۸ مرتبہ کریں تاکہ خوب سفید ہو پھر لاہوری نمک باریک پسا ہوا پاؤ بھر ڈالیں اوپر لیموں کا پانی اسقدر ڈالیں کہ دوا دو انگل اوپر رہے۔ جب عرق لیموں سوکھ جاوے تب دیکھیں۔ اگر نمک کم ہوگیا ہو تو تھوڑا نمک اور ملاویں اور عرق لیموں بطریق اول ملاکر رکھدیں۔ الغرض ۴۔ ۵ مرتبہ لیموں کا عرق ڈال ڈال کر دھوپ میں سکھائیں۔ اور جب تک نمک کا ذائقہ کم ہو جایا کرے۔ تو بقدر ذائقہ اور ڈال دیا کریں۔ اس کے استعمال سے بھوک خوب بڑھتی ہے۔ معدہ کو طاقت آتی ہے۔ اور بدن میں خون بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

سفوف نمک مقوی معدہ ہاضم دافعہ ریاح - نمک لاہوری نوشادر، مرچ سیاہ ہریک ایک تولہ۔ دار فلفل ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ سہاگہ بریان ہریک ۴ ماشہ۔ ہینگ بریان ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر سفوف کرلیں اور ایک یا ۲ ماشہ کھایا کریں۔

علاج ضعف جگر - ضعف جگر گرمی، سردی، خشکی چاروں طرح سے ہوجایا کرتا ہے۔ لیکن ضعف جگر بارد زیادہ تر ہوا کرتا ہے۔ اور اسی کا علاج درج کیا جاتا ہے۔ کشتہ فولاد اس بارہ میں سب سے زیادہ مفید اور قوی ہے۔

ترکیب کشتہ فولاد - برادہ فولاد گھیکوار کے پتے میں بھر کر دھوپ میں رکھدیں۔ جب خشک ہو جاوے تب پتے جھاڑ کر فولاد نکال کر دوسرے پتے میں بھر کر پھر رکھدیں۔ اسی طرح ۸۔ ۹ دفعہ کریں اور ہر دفعہ فولاد رگڑ



لیا کریں وہ بالکل میدہ کی طرح باریک اور پشاوری نسوار کی طرح رنگدار ہو جاویگا۔ ایک رتی خوراک بالائی میں لپیٹ کر اوپر دُودھ تازہ پیا کریں کھٹائی اور تیل سے پرہیز رکھیں۔ دنوں میں خون بکثرت پیدا ہو کر چہرہ سُرخ اور بدن فربہ ہو جاویگا اور باہ بکثرت پیدا ہوگی۔

عرق سادج مقوی معدہ۔ سادج ہندی ایک سیر ۲ سیر پانی میں ۳ روز بھگو چھوڑیں۔ چوتھے روز پاؤ بھر مصری ملا کر عرق کشید کریں اور ہر روز تولہ بھر پیا کریں۔ یہ ضعف جگر بارد کے لئے بہت ہی مفید ہے چند دنوں میں ضعف دور کر دیتا ہے۔

قرص مقوی جگر۔ معدہ اور جگر دونوں کو مفید۔ اُنکے رطوبات کو پاک کرتی ہے۔ جگر اور تلی کا سدہ کھولتی ہے اور بلغمی بخاروں کو مفید ہے۔

نسخہ مصطگی۔ طباشیر ہر یک ایکدرم سنبل الطیب ۳ درم بلیلھی ۶ درم گل سُرخ ۱۰ درم سب کو کوٹ کر گلاب سے کھرل کر کے قرص بنالیں اور ایک قرص صبح ایک شام کھایا کریں۔

دیگر۔ انار دانہ مغز بادام مقشر ہر دو ہم وزن۔ دارچینی ایک چیز کی چوتھائی سب اجزا الگ الگ کوٹ کر ملالیں اور تھوڑا تھوڑا کھایا کریں۔

دیگر مقوی جگر۔ گرم ادویہ۔ جائفل۔ کچور۔ سعد۔ درونج۔ دارچینی تخم کشوث۔ مغز پستہ۔ مصطگی۔ الائچی۔ گل سُرخ۔ عود۔ بادرنجبویہ۔ غافث ادرک۔ مشقے۔ زراوند۔ حب بلسان۔

ادویہ مقوی جگر۔ سرد ادویہ۔ کاسنی۔ انار۔ انناس۔ بارتنگ۔ چوکا کا ساگ۔

ضعف باہ بہ سبب ضعف دماغ

دماغ کے ضعف سے نفسانی کم پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے خواہش جماع پیدا نہیں ہوتی۔ اس کی بڑی علامت یہ ہے کہ مباشرت سے لذت نہیں آتی اور جماع کے بعد درد سر پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اسقدر ضعف ہوتا ہے کہ کسی کسی دن تک نظر دھندلی رہتی ہے اور سر اوپر نہیں اُٹھ سکتا۔

علاج۔ مقوی دماغ دوائیں اور غذائیں کھاویں اور مقوی دماغ تیل سر پر ملیں۔ غذاؤں میں حریرہ بادام وچہار مغز یعنے مغز تخم خیارین مغز خربوزہ مغز تخم کدو ہر یک ۲ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۷ عدد سب کو گھوٹ کر شیرہ بنا دیں اور دُودھ و میٹھا ڈال کر آگ پر پکا دیں کہ ربڑی کی مانند ہو جاوے۔ تب سرد کر کے کھاویں۔ اسی طرح بھیڑ کا مغز پکا کر ہر روز ۷ دن تک برابر کھانا مقوی دماغ ہے۔ مرغیوں کے گوشت کا شوربا نیم گرم پئیں چنوں کی دال گھی میں بھون کر اور گھی سے تر بتر کر کے کھاویں۔ رات کو سوتے وقت گرم دودھ میں۔ روغن بادام یا گھی ڈال کر پئیں۔ سونف مقشر کھانڈ ملا کر رات کو سوتے وقت کف دست کھا لیا کریں۔ خشخاش گھوٹ کر گھی سے بھون کر مصری ملا کر کھاویں۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ یا عنبری کھایا کریں۔ روغن بادام یا روغن آملہ سر پر ملا کریں۔

ضعف دماغ کا آسان نسخہ۔ اسبغول کی بھوسی ایک تولہ مصری ۲ تولہ بکری کے دُودھ پاؤ بھر میں فرنی بنا کر کھایا کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے آرام ہوگا۔

دیگر۔ معجون فلاسفہ ۶ ماشہ کھا کر اوپر سے دُودھ تازہ پی لیا کرو۔

ہفتہ عشرہ میں ضعف دُور ہو کر باہ پیدا ہو جاوے گی۔

دیگر ۔مغز بادام مقشر ۷ عدد۔ فلفل سیاہ ۲ عدد۔ مکھن گاؤ ۱۳ عدد۔ مصری بقدر ذائقہ۔ گریاں اور مرچاں گھوٹ کر ربڑی سی بنا لو اور مکھن میں ملا کر مصری سے میٹھی کر کے کھایا کرو۔

ضعف جسمانی و دماغ کے لئے بے نظیر نسخہ ۔بھنبری گوند ۴۰ گوند مغز بادام ۴۰ تولہ۔ مغز تخم کدو۔ تربوز و پیٹھہ۔ مغز ککری۔ کاہو۔ مغز تخم خربوزہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پھول مکھانہ ۲۰ تولہ۔ گوند کیکر ۴۰ تولہ۔ گھی ۳ سیر۔ مصری ایک سیر۔ کھویا ۴۰ تولہ۔ ورق نقرہ ۴۰ عدد۔ الائچی دانہ پسا ہوا ۵ تولہ طباشیر ۱۰ تولہ۔ سب سے اول بھنبری گوند کو گھی میں تلیں۔ جب وہ خستہ ہو جاوے تب اُسے باریک کر لیں۔ پھر کل مغزیات کو گھی میں تل کر سرخ کریں اور باریک کوٹ لیں۔ پھر کیکر کی گوند تل کر باریک کریں۔ اور سب سے آخیر پھول مکھانہ بھی گھی میں تل کر باریک کر لیں۔ پھر مصری کی چاشنی بنا کر مغز بادام باریک کیا ہوا اُس میں ملا دیں۔ اور پھر باقی اشیاء اُس میں ملا دیں۔ اور طباشیر۔ الائچی دانہ۔ کھویا سب کے بعد ملا کر سب کو ایکجان کریں۔ جب سب مل جاویں تب ایک بڑے تھال کو گھی سے چپڑ کر اُس میں جما دیں اور اوپر ورق نقرہ لگا دیں۔ پھر اس کی برفیاں کاٹ لیں۔ اور ہر روز صبح شام بقدر ۲ تولہ کھایا کریں۔ یہ نہایت لذیذ غایت مقوی دماغ مولد منی اور مہیج باہ ہے۔

کشتہ شاخ مرجان ۔جو مقوی دماغ ہے۔ بالائی شیر پاؤ بھر شاخ مرجان ۲ تولہ۔ بالائی میں شاخ دیگر کسی کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۰ سیر آگ دیں۔ اگر سفید ہو جاویں تو فبہا ورنہ دوبارہ اسی طرح عمل کریں خوراک

آدھ رتی قدرے مکھن یا بالائی میں ملاکر کھاویں اور اوپر سے پاؤ بھر دودھ میٹھا کر کے پئیں۔ اسی طرح ہفتہ عشرہ کریں۔

روغن نافعہ ضعف دماغ - روغن بادام۔ روغن مغز تخم کدو۔ روغن خشخاش۔ روغن کاہو۔ روغن آملہ۔ روغن حنا سب ہم وزن ملاکر ایک کرلیں اور سر پر لگایا کریں۔

دیگر - کدو کو کش کر کے کپڑے میں ڈال کر نچوڑ لیں کہ اُس کا پانی قریب آدھ سیر نکل آوے۔ اُس میں ۵ تولہ پوست آملہ اور ایک تولہ برگ حنا بھگو دیں اور ۲ روز کے بعد جب وہ گل جاویں تب ہلکا جوش دیکر پانی مقطر کرلیں پھر اس پانی میں سرسوں کا تیل خالص پاؤ بھر ملاکر معتدل آگ پر اسقدر پکاویں کہ پانی سڑ جاوے اور صرف تیل رہ جاوے۔ اسے کسی خوشبو سے خوشبودار کرلیں۔ دماغ کے لئے عمدہ خوشبو عطر حنا ہے۔ تب کوئی سا رنگ دیکر اسے رنگین کرکے عمدہ رنگ ایسے تیلوں کے لئے بہتر رنگ ہوا کرتا ہے۔ اس تیل کو سر پر ملا کریں۔

گردہ کی خرابی یا ضعف سے باہ کی کمزوری

جب گردہ کمزور ہوجاتا ہے یا کوئی اور خرابی اس میں آجاتی ہے۔ تو شہوت طبعی میں نقصان واقعہ ہوتا ہے۔ اور اس سبب سے باہ کمزور ہو جاتی ہے۔

اسباب ضعف گردہ - گردہ کی ضعف کے ۲ اسباب ہیں حرارت گردہ۔ برودت گردہ۔ گردہ کی نالیوں کا خراج اور گردوں کے گوشت کا سست ہونا۔

علاج۔ حرارت گردہ کے لئے لعاب اسپغول و بہدانہ و ریشہ خطمی و شیرہ خشخاش و زرشک و شربت انار و شربت نیلوفر و شربت خشخاش و شربت زرشک پلاویں یا شیرہ تخم خرفہ۔ طباشیر کے قرص کے ساتھ کھلادیں یا شیرہ تخم کاہو شربت صندل ملا کر دیں۔ کھیرا اور ککڑی مغزوں کو چند بار سرکہ سے پروردہ کر کے کھانا گردہ کی حرارت کے رفع کرنے میں غایت مفید ہے۔ غذا میں پالک کا شوربا یا پالک کا بھونا ہوا ساگ بہت مفید ہے۔

ضعف گردہ از سردی۔ بہت سرد پانی پینے یا گردہ کو سردی لگنے سے جب ضعف ہو جاتا تو آدمی بوڑھوں کی طرح خمیدہ ہو کر چلتا ہے۔

علاج۔ معجون فلاسفہ۔ معجون کمونی۔ معجون اندر جو کھلادیں کہ گردہ گرم ہو کر اپنا فعل ٹھیک کرے اور باہ میں جوش پیدا ہو۔ مغز پستہ۔ مغز بادام مغز نارجیل۔ تل دھوئے ہوئے اور شکر ملا کر کھاویں۔ سب اشیاء ہم وزن ملاویں اور ۲ ماشہ کھاویں۔ لیکن زیادہ گرمی بھی نہ پہنچاویں کہ گردہ کو نقصان پہنچتا ہے۔ سرد اور کھٹی اشیاء سے پرہیز اور اگر قارورہ میں بلغم کے آثار نمودار ہوں تو پہلے بلغم کا تنقیہ کریں کہ وہ خارج ہو جاوے۔ پھر باقی علاج کریں اور گردہ کے مقام پر روغن کڑ یا روغن کوٹھ یا روغن بادام ملیں۔

ضعف گردہ بوجہ فراخی مجاری گردہ۔ گردہ کی نالیوں کے سوراخ جب چوڑے ہو جاتے ہیں تب بھی گردہ کمزور ہوتا ہے اور اس ضعف سے پھر ضعف باہ ہو جاتا ہے۔ لہذا مجاری کو تنگ کرنے کے لئے قابض ادویہ استعمال کرنی چاہئے۔

علاج۔ فلونیائی رومی اور فلونیائی فارسی شیر بستر سے کھانا کمال فائدہ کرتا ہے۔ غذا دودھ چاول۔ سری پائے یا گردہ کی چربی غایت مفید ہے

نسخہ سُپاری پاک نہایت مفید

اس کے استعمال سے مردوں کے گردوں کو طاقت پہنچتی ہے۔ مجائی گردہ تنگ ہوکر اپنی اصلی حالت پر آجاتے ہیں اور عورت کے بہت سے امراض مثل سیلان الرحم کو مفید ہے۔ اندام نہانی کی فراخی کو تنگ کرتی ہے۔ اسقاط کو روکتی ہے۔ بانجھ پن دُور کرتی ہے۔ چہرہ کو بارونق کرتی ہے۔ پسینہ کو خوشبودار کرتی ہے۔ اور مردوں کے جریان کو دور کرتی ہے۔ نسخہ۔ کافور خالص نیم درم تج۔ پترج ناگ کیسر۔ موتھ۔ دارفلفل۔ تج خراسانی۔ الائچی خورد ہر یک ایک درم۔ تالیس پتر۔ جاوتری۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ مرچ سیاہ۔ مغز تخم کنار ہر یک ڈیڑھ درم۔ جائفل ۲ درم۔ زیرہ سفید ۲ درم۔ بیخ بید انجیر۔ گل نیلوفر۔ مغز بنولہ۔ مغز تخم نیلوفر۔ لونگ۔ دھنیا۔ پیپلا مول ہر یک ۴ درم۔ سنگھاڑہ۔ ستاور ہر یک ۶ درم۔ کھیلا۔ تخم گھرینچی ہر یک ۷ درم۔ مغز چرونجی یا مغز بادام ۴۸ درم۔ مغز پستہ ۲۱ درم۔ مویز منقے ۲۲ درم۔ دکھنی سُپاری ایک سیر۔ کوٹنے والی والی اشیاء کوٹ چھان کر الگ رکھیں اور بادام و پستہ باریک تراش کر الگ رکھیں۔ مویز منقے اسل پر رگڑ کر لگدی بنالیں۔ سپاریاں باریک کوٹ کر ۵ سیر دُودھ بھینس یا گاؤ میں اسقدر پکاویں کہ دُودھ جذب ہو جاوے۔ پھر مصری آدھ سیر شکر سفید سیر گاؤ کا دُودھ ساڑھے تین سیر ملا کر آگ پر پکاویں جب شربت کی طرح گاڑھا ہو جاوے تب تمام ادویہ و سُپاریوں کو پاؤ بھر گھی میں بھون کر اس قوام میں ملادیں اور سرد کر کے شہد آدھ سیر ملادیں اور کسی چکنے برتن میں رکھیں اور ہر روز اڑھائی درم کھا کر اوپر سے دودھ یا بکرے کے گوشت کا شوربا

بقدر حاجت پی لیں اور غذا مقوی مگر زود ہضم کھاویں مثلاً ساگودانہ۔ سوجی کی کھیر۔ یخنی وغیرہ۔

ریاح کی قلت سے باہ کا نقصان

جب تک کافی ریاح پیدا نہیں ہوتی تب تک انتشار اور نعوظ پیدا نہیں ہوتا۔ ریاح کے کم پیدا ہونے کی علامت یہ ہے کہ کسی عضو میں کوئی خرابی نہ ہو۔ منی بھی کافی اور گاڑھی ہو مگر پھر بھی خواہش جماع پیدا نہ ہو لیکن بھوک کے وقت سخت حرکت کرنے اور گرم دواؤں کے کھانے سے خواہش پیدا ہو جاوے چونکہ ریاح حرارت سے پیدا ہوتی ہے۔ اس کی حرارت پیدا کرنے والی ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

علاج۔ جو اشیاء ریاح پیدا کرنے والی ہیں انہیں استعمال کریں۔ مثلاً چنا۔ لوبیا۔ چاو پیاز۔ گاجر۔ زنگو۔ پستہ۔ انجیر۔ دودھ۔ بکری مرغابی اور کبوتر کا گوشت لیکن جو شے زیادہ گرم ہو وہ ہرگز نہ کھاوے کہ نقصان ہوگا۔ عنبر۔ کوما العسل کے ساتھ کھانا باہ پیدا کرنے میں کمال ہے۔ لوبیا نیم برشت انڈے کے ساتھ کھانا اس بارہ میں کمال مجرب ہے۔ اگر لونگ نیم گرم دودھ سے کھاویں تو مفید ہیں۔ اور اگر سرس کے بیج پانی میں بھگو دیں اور چھیل کر سکھا کر سفوف کریں اور کھانڈ ملا کر ہر روز صبح کو ۶ ماشہ کھلاویں اور چند روز اسی طرح کریں تو نہایت مہیج باہ ہے۔

دیگر سہل اور مجرب

چنوں کو رات بھر دودھ میں بھگو چھوڑیں۔ صبح چھیل کر تولہ ڈیڑھ تولہ

کھالیں اور جو دُودھ باقی بچا ہوا ہو اُس میں میٹھا ملا کر اوپر سے پی لیں۔

قسم دوم کہ ضعف باہ بوجہ استرخائی قضیب ہو

عضو مخصوص کے رگ و پٹھے جب ڈھیلے ہو جاتے ہیں تو اُسے استرخائی قضیب کہتے ہیں۔ یہ بھی کسی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ ہر ایک کا ذکر علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہے۔

نوع اول - بدن کی لاغری اور کمزوری سے عضو مخصوص ڈھیلا اور سُست ہو۔

علاج - اسکا علاج تو وہی ہے جو ہم نے سب سے پہلے جسم کی کمزوری کے بارہ میں لکھا ہے۔ یعنے مقوی دوائیں اور غذائیں کھا کر جسم کو مضبوط کریں اور بدن کے رگ و پٹھوں کو طاقتور بنا دیں۔

نوع دوم - ایک عرصہ تک جماع نہ کرنے سے عضو کے رگ و پٹھے معطل ہو جاویں اور سکڑ جاویں یا جلق کرنے سے ہاتھ کی رگڑ سے عضو کا سر خراشدار ہو جاوے اور ہاتھ کے دباؤ سے رگیں رگڑ کھا کر کمزور ہو جاویں یا کثرت جماع سے رگیں ڈھیلی پڑ جاویں اور کمزور ہو جاویں یا اغلام سے جڑ پتلی ہو جاوے اور سر بڑا اور دُبر کی رگڑ سے حشفہ خراشدار ہو جاوے۔ چونکہ مقعد کے عضلات ہلالی یا نیم دائرہ کی شکل کے واقع ہوتے ہیں۔ اور باہر سے کسی شے کے اندر جانے کو مانع ہوتے ہیں۔ اس لئے دخول کے وقت ضرورت سے زیادہ زور لگانا پڑتا ہے۔ اس زائد زور کی وجہ سے اعصاب رفتہ رفتہ ڈھیلے پڑتے چلے جاتے ہیں۔ اور مقعد اندر سے بالکل خشک اور پاخانہ کے سے گندہ فضلہ سے پر ہوتی ہے۔ اس لئے قضیب کا سرا خشکی میں رگڑ کھا کر اور گندہ فضلہ

کے انجرات سے متاثر ہوکر خراشدار اور ذکی الحس ہوجاتا ہے۔ ذکاوت کی وجہ سے بار بار انتشار خام ہوتا ہے۔ اور بتدریج سرعت انزال کا عارضہ ہوجاتا ہے۔ یہ عارضہ بڑھتے بڑھتے جریان، سرعت اور احتلام کی صورتیں اختیار کرکے مرد کو اندر ہی اندر گھن کی طرح تھوتھا کر دیتا ہے۔ اس لئے رفتہ رفتہ آدمی نامرد اور مجامعت کی طرف سے بیکار ہوجاتا ہے۔ عضو کی جڑ اس لئے پتلی پڑ جاتی ہے کہ اغلام میں مقعد کے بٹوے نما سوراخ کے عضلات کا دباؤ عضو کی جڑ کو سختی سے دباتا ہے۔ جلق میں بھی خشک ہاتھ کا دباؤ پڑ کر یہی نتیجہ پیدا کرتا ہے۔ بعض آدمی حیوانات سے خلاف وضع فطرت فعل کرتے اور اسے ممد قوت رجولیت سمجھتے ہیں۔ لیکن اُنکا یہ خیال بالکل خام ہے۔ وجہ یہ کہ حیوانات کے اندام کی رطوبت کا مزاج انسان کے موافق نہیں اور نہ فطرت نے اُنہیں انسان کے لئے پیدا کیا ہے۔ اس لئے نہ تو حظ ہی بقدر پیدا ہوتا ہے اور نہ مباشرت کی غرض یعنے اولاد حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے یہ فعل عبث اور محض گناہ بے لذت ٹھہرتا ہے۔ بعض قوانین صحت سے ناواقف لوگ حائضہ سے بیجا مباشرت کر بیٹھتے ہیں جو سراسر مضر ہے۔ کیونکہ گندہ خون کے مضر فضلات عضو کے نازک اور ذکی الحس اعصاب کو خراب اور ناکارہ کر دیتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ایسا سوزاک ہوجاتا ہے جو برسوں تک پیچھا نہیں چھوڑتا۔ اس لئے ہم اپنے اِس کتاب کے ناظرین سے بزور درخواست کرتے ہیں کہ وہ راہ راست پر چلیں اور منشا قدرت کی تابعداری کریں تاکہ کوئی مرض نہ ستاوے اور نہ اُنہیں تکلیف اُٹھانی اور حکیم کی منت کرنی پڑے۔

علاج کے متعلق پٹی۔ طلاء۔ تکمید اور نیز خوردنی نسخے ہم آگے چلکر لکھینگے۔

نوع سوم یہ کہ بدن کے نچلے حصہ میں ریح کم پیدا ہو خواہ سردی بڑھنے اور حرارت بدنی کم ہونے سے خواہ حرارت کی زیادتی کی وجہ سے خواہ غایت درجہ کی خشکی کی وجہ سے ۔ کیونکہ جب تک معتدل حرارت نہ ہو تب تک ریح پیدا نہیں ہوتی اور جب سردی زیادہ ہو جاتی ہے تو ابخرے اُٹھنے بند ہو جاتے ہیں ۔ جب حرارت حد سے زیادہ ہو جاتی ہے تب بھی ریح نہیں اُٹھتی کیونکہ وہ رطوبات جو حرارت معتدلہ سے بخارات بن کر باعث ریح اور نفخ ہوتی ہیں وہ حرارت کی زیادتی سے فنا ہو جاتی ہیں ۔ اور یبوست کے ہونے سے تو ظاہر ہے کہ ریح پیدا نہیں ہوتی ۔ اور جب تک ریح پیدا نہ ہو تب تک عضو مخصوص میں نعوظ اور انتشار پیدا نہیں ہوتا اور اس کی پہچان یہ ہے کہ جو غذائیں مرطوب ہوں جب وہ کھائی جائیں اور اُنکے ساتھ گرم اشیاء شامل ہوں تو باہ اور انتشار پیدا ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ مرطوب غذائیں حرارت سے ملکر ریح اور نفخ پیدا کرتے ہیں ۔ جو انتشار اور نعوظ کا باعث ہوتا ہے ۔

نوع چہارم یہ کہ اعصاب مسترخی ہو جاویں بوجہ سرد پانی میں زیادہ دیر تک کھڑا ہونے کے یا برف پر بیٹھنے سے یا رگوں کے اندر رطوبت زائد پیدا ہو جانے سے کیونکہ جب رطوبت زائد رگوں میں بھر جاتی ہے تو اعصاب مسترخی ہو جاتے ہیں ۔ اس حالت کی پہچان یہ ہے کہ رگیں موٹی موٹی اور نیلی نیلی ہو جاتی ہیں ۔

علاج ۔ پٹی لگاکر رگوں کے اندر سے مواد خارج کیا جاتا ہے پھر اُس پر طلاء کی مالش کی جاتی ہے تاکہ رگیں سخت اور مضبوط ہوں اور اپنا کام پورا کر سکیں ۔

اب ہم ہر قسم کی دوائیں ایسی لکھتے ہیں جو رگوں سے فاسد مواد

نکلے عضو کے رگ وپٹھوں کو مضبوط کرے جریان رقت سرعت اور احتلام کو احتلام کو دور کرے۔ دھات کو گاڑھا کرے اور باہ کو طاقت بخشے۔

پٹی دافعہ مواد فاسدہ

جن رگوں میں خراب پانی بھرا ہوتا ہے وہ موٹی موٹی اور نیلی ہوتی ہیں اُن سے جب تک خراب پانی خارج نہ کردیا جاوے اُن میں سختی نہیں آتی۔ پٹی کی انگریزی دوا کے کرلٹی ایک عرق ہے۔ زرد رنگ جو کھلا رکھنے سے اُڑ جاتا ہے۔ یہ تیلنی مکھی کا تیزاب ہے۔ اسکا خاصہ ہے کہ پھریری کے ساتھ عضو کے جس حصہ پر لگادیا جاوے وہاں آبلہ اُٹھا دیتا ہے۔ اُسے بڑی حفاظت سے بذریعہ قینچی کاٹ کر اندر سے پانی نکال دیں۔ اور یہ احتیاط رکھیں کہ پانی کسی اور جگہ نہ لگنے پاوے ورنہ تمام کھال اوکھڑ جاویگی۔ آبلہ کاٹتے وقت نیچے روئی رکھیں کہ پانی اُس میں جذب ہو جاوے۔ جب آبلہ کٹ پانی نکل جاوے تب انڈوں کی زردی کا تیل لگادیں کہ زخم اچھے ہو جاویں۔ یا گائے کے گھی میں پیاز جلاکر نکالدیں اور وہ گھی لگادیں کہ زخم اچھے ہو جاویں۔ زخم اچھے ہو جانے کے ۴ روز بعد طلا لگانا شروع کریں۔

انڈوں کی زردی کا تیل بنانا

انڈوں کی زردی ایک برتن میں ڈال کر چمچے سے ہلاکر بھوننے جاویں تھوڑے عرصہ میں وہ سیاہی مائل موم کی طرح ہو جاوینگے۔ پھر ربڑ کی طرح ہو جاوینگے۔ اُس وقت چمچہ سے دباکر تیل نکال لیں جو سیاہ سرخی مائل نکلیگا اس تیل کے لگانے سے زخم بہت جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔

مواد خارج کرنے والا پلاسٹر

(برائے اخراج مواد فاسد)

کن تھرڈس پلاسٹر یہ بھی ایک انگریزی تیار پلاسٹر ہے جو ہر ایک انگریزی دوا فروش سے مل سکتا ہے۔ عضو مخصوص کی پیٹھ کے برابر کپڑے کا ٹکڑا کاٹ کر اوپر یہ پلاسٹر لگا دیں اور پھر اُسے عضو کی پیٹھ پر لگا کر رات بھر رہنے دیں صبح تک وہاں آبلہ پڑ جاویگا پھر اُسے حسب دستور سابق کاٹ کر تیل لگا کر زخم کو اچھا کر لیں اور ۴ روز بعد طلا استعمال کریں۔

(طلا) روغن اکسیر جو اغلام اور جلق والوں کیلئے نہایت مفید ہے

مارو بینگن ایک عدد جو اپنے درخت کے ساتھ پک کر زرد ہو گیا ہو۔ فلفل دراز ۷ عدد۔ خراطین خشک ۷ تولہ۔ لہسن ۲ تولہ۔ روغن کنجد ۲۰ تولہ فلفل دراز کو بینگن میں چبھو کر لٹکا دیں جب وہ خشک ہو جاوے تو اُسے تیل میں پکا دیں جب تیل کو دو ایک جوش آویں تب اُس میں خراطین ڈالیں جب وہ جل جاویں تب لہسن مقشر ڈالیں پھر آگ سے اُتار کر چھان کر کے شیشی میں رکھیں اور پندرہ روز تک استعمال کریں انگلی سے عضو کی جڑ پر پتلا سا ملا کریں۔ چند روز میں طاقت آجاویگی۔

طلا نہایت عمدہ

آگ کے پتوں کا پانی ایک حصہ۔ روغن پلاس دو حصہ ملا کر آگ پر اسقدر

پکاویں کہ پانی سڑ جاوے۔ اور تیل رہ جاوے۔ اس کی مالش چند روز میں گوں کو سخت کر دیتی ہے۔ آک کے پتوں کو موٹا موٹا کوٹ کر آگ پر گرم کریں پھر نچوڑ کر پانی نکال لیں۔ روغن پلاس اس طرح بنتا ہے کہ پلاس کے بیجوں کو کوزہ میں ڈال کر پتال جنتر کریں تیل نکل آویگا۔ پس عرق ایک پاؤ اور تیل آدھ سیر ملا کر نکالیں۔

دیگر عمدہ

ہینگ خالص اور شہد دونوں برابر ملا کر خوب کھرل کرو اور عضو پر لیپ کر کے اوپر پتہ ارنڈ یا پان یا روغنی کاغذ باندھو اوپر ذرا سا کپڑا لپیٹ کر اوپر کچا سوت لپیٹ دو۔ صبح کھولدو۔ روزانہ رات کو اسی طرح کیا کرو۔ سرد پانی سے بچاؤ چند ہی روز میں اسقدر فائدہ ہو کہ بیان نہ ہو سکیگا۔

سر موٹا اور جڑ پتلی کو ہموار کرنا

جلق یا اغلام سے یہ نقص ہو جایا کرتا ہے۔ اس کا عمدہ علاج یہ ہے کہ عقرقرحا باریک کوٹ کر سفوف کرلو۔ یہ سفوف نہایت ہی باریک ہو۔ اسے پیاز کے عرق میں گوندھ کر عضو پر لیپ پر کار کرلو اوپر کپڑا لپیٹ دو۔ عضو کا سر پیٹ کی طرف کر کے لنگوٹ باندھ لو صبح کھول ڈالو۔ اسی طرح ۱۱ روز عمل کرو۔ رات کو لیپ کر صبح کھول ڈالا کرو۔ آگا پیچھا سب برابر ہو جاویگا خون بھر کر جسم ہموار ہو جاویگا۔

کجی کا عمدہ علاج

بیربہوٹی جونیوں کے نلوؤں کو تلی کے تیل میں ڈال کر برتن کو ۴۰ روز دھوپ

میں رکھو پھر تیل کو آگ پر پکا کر صاف کر لو اور عضو پر مالش کر کے جس طرف خم ہو اُس طرف لکڑی باندھ دو۔

کُشتہ شنگرف مقوی باہ

ابرک سفید پاؤ پختہ کو ڈھناب کر لو یعنی رگڑ کر میدہ کی طرح باریک کر لو پھر ایک توہ پر نصف ابرک بچھا کر اُس پر ایک تولہ شنگرف کی ڈلی رکھ کر باقی کا نصف ابرک اوپر ڈیکر اور دبا کر اوپر سے مٹی کا پیالہ ڈھک دو۔ نیچے درخت بیری کی لکڑی کی آنچ دو۔ لکڑی دو تین اُنگل موٹی ہو دو چوپہ آگ ضروری ہے جب ۵ یا ۶ سیر لکڑی جل چکے تب بس کرو۔ جب توہ سرد ہو ابرک کے اندر سے شنگرف نکالو جو سفید ہوگی۔ خوراک ۲ چاول سے ایک رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھاویں اوپر سے دودھ پئیں۔

ممسک و مقوی باہ

عقر قرحا ۵ تولہ باریک پیس کر سات مرتبہ شیر برگد (بوہڑ کا دودھ) میں تر اور خشک کرو (سایہ میں سکھادیں) پھر برگد کی کونپل اور انار کا غنچہ ہر یک ڈھائی تولہ ملا کر سب کو شیر برگد سے کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور مباشرت سے ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی کھا کر اوپر دودھ پاؤ بھر پئیں۔

مغلظ منی

کونچ۔ تال مکھانا۔ ستاور اور تخم تحلیب ہر یک ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں اور برابر کی کھانڈ ملا کر ہر روز ۴ ماشہ پھانک کر اوپر سے تازہ دودھ

پیا کریں - اسی طرح ہفتہ عشرہ کرنے سے آرام ہو گا -
دیگر - غلہ ماش - غلہ جو - گوکھرو - تخم کونچ - موصلی سفید سب ہموزن
لے کر کوٹ کر باریک کریں اور برابر کی مصری ملا کر سفوف تیار کریں - اور
ہر روز ۴ ماشہ پھانک کر اوپر سے تازہ دودھ پاؤ بھر قدرے میٹھا ملا کر پئیں

علاج جریان

ٹنکچر سٹیل ۳۰ بوند - ٹنکچر نکس وامیکا ۳۰ بوند - لیکوئیڈ ایکسٹریکٹ آف
ڈمیانہ ۱/۲ ۱ ڈرام - امونیا برومائیڈ ۱۲ گرین ٹنکچر کلنبا ایک ڈرام - انفوزن
کو اتنا ملایا جاوے کہ سب کا وزن پورا ۳ اونس ہو جاوے - پس ایک اونس
صبح اور ایک اونس شام کو پئیں - غذا زود ہضم اور مقوی کھاویں - اور
۱۱ روز تک پئیں

برائے جریان ضعف اعصاب نہایت سادہ سستا اور عمدہ نسخہ

گندھک آملہ سار ایک تولہ - آک کا دودھ پارچہ بیز ایک پاؤ -
دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ تینوں اجزا کو لوہے کے کھرل میں لوہے کے دستہ
سے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں - ہر روز رات کو ایک گولی
بھینس کے دودھ سے کھا لیا کریں - کل اعصاب کو طاقت بخشے بھوک
لگے اور کسی دوسری دوا کی ضرورت نہ ہو -

مجلوقوں کے لئے کھانیکی نہایت مقوی اور مفید دوا

ایک تولہ برگ گاؤزبان کو ۱۵ تولہ پانی میں رات بھر بھگو کر صبح مل کر اس کا لعاب حاصل کریں اور ایک رتی یا ۲ رتی کشتہ شنگرف سفید کھاکر اوپر سے یہ لعاب میٹھا ملاکر پی لیں۔

طلا مجلوق کے لئے نہایت مفید اور مقوی

اعصاب کو سخت کرے۔ خفیہ کے ہر نقص کو رفع کرے۔ قوت باہ اور امساک کے لئے غایت مفید۔

نسخہ۔ رسکپور ۳ ماشہ۔ سفید گھونگچی کی دال ۶ ماشہ۔ افیون خالص ۶ ماشہ مال کنگنی مقشر ایک تولہ۔ تخم دھتورہ ایک تولہ۔ بیتیک ایک تولہ۔ بیخ کنیر سفید ایک تولہ سب کو جُدا جُدا نرم کوٹ کر ایک رات دن تلوں کے تیل میں تر رکھیں پھر کھرل کرکے موٹے موٹے غلولہ بنا کر آتشی شیشی میں تیل کھینچیں اور حسب طریق معلوم لگا دیں۔



علاوہ اس کے ہر قسم کی کتب مثلاً انگریزی۔ اردو۔ سندھی۔ پنجابی۔ عربی۔ گورمکھی۔ فارسی۔ حدیث۔ تفسیر۔ فقہ۔ ناول۔ ناٹک۔ طب تعویذات۔ قصہ جات۔ پولیٹیکل کتب۔ غزلیات۔ تاریخ۔ کتب درسی دیگر کئی قسم کی کتابیں جدید و قدیم زبانے کی لکھی ہوئی دستیاب ہو سکتی ہیں۔

پتہ۔ منشی کریم بخش خان تاجر کتب کشمیری بازار لاہور